

۱۸۔ شرح : اگر تجھے عام لطف و کرم کی اُمید ہے تو مجھے خاص بخشش کی تمنا ہے ، یعنی ایسی بخشش جو میرے لیے خاص ہو اور اس سے تمام اُمیدیں بر آئیں۔

۱۹۔ لغات - فر : شان ، شوکت ، روشنی

شرح : جو مبارک وجود تجھے دنیا کو منور کر دینے والی روشنی عطا کرے گا کیا وہ میرے لیے پھول کے سے رنگ کی شراب کا انتظام نہ کر دے گا۔

۲۰۔ ۲۲۔ لغات : منازلِ فلکی : آسمانی منزلیں۔

مشکوے : شاہی محل۔

منظر : دریچہ۔

شرح : جب تو تیز رفتاری سے کام لے کر آسمان کی چودہ منزلیں طے کر جائے ، یعنی ماہِ کامل بن جائے اور تیرے نور سے کوچے ، شاہی محل صحن ، درتچے ، چھتیں جگ گانے لگیں تو دیکھنا میرے ہاتھ میں بھی شراب سے لبریز بلوریں پیالہ ہوگا ، جس کی صورت تیری صورت جیسی ہوگی۔

۲۳۔ شرح : دیکھیے میری طبیعت کے گھوڑے کو لگام چاہیے تھی وہ ہے نہیں ، لہذا یہ جدھر چاہتا ہے ، چل نکلتا ہے ، اب اس نے غزل کا راستہ اختیار کر لیا ہے۔

غزل

۲۴۔ شرح : غم کا زہر میرے جسم میں اس پیمانے پر اثر کر چکا تھا کہ بچنے کی کوئی صورت باقی نہیں رہی تھی ، لیکن اے محبوب ! تو مجھے اس حالت میں قتل کر کے کیوں بدنام ہوا ، تجھے کس نے کہا تھا کہ یہ مفت کا الزام اپنے ذمے لے لے۔